سوال

نماز میں سوشل میڈیا کا بار بار خیال آتا ہے، کیا کرنا چاہیے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں مختلف طرح کے وسوسے شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔

سیدنا عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول :

إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتْفِلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي (صحیح مسلم، السلام: 5738)

شیطان میرے اور میری نماز وقرات کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اور مجھے قرآن بھلا دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شیطان ہے اسے خنزب کہا جاتا ہے، جب تجھے اس شیطان کا اثر معلوم ہو تو اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ اور (نماز کے اندر ہی) بائیں طرف تین بار تھوک لے۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے ایسا ہی کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کردیا۔

مذکورہ بالاحدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جب نماز میں وسوسہ آئے، تو انسان کو چاہیے کہ وہ نماز کی حالت میں ہی أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر اپنے بائیں طرف تین بار تھوک دے۔ اللہ کے حکم سے -ان شاء اللہ- وسوسہ ختم ہوجائے گا۔

نماز میں خشوع وخضوع کا ہونا ضروری ہے۔ انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنی مقدور بھر کوشش کرے کہ اس کا پورا دھیان نماز میں ہو۔ ہر قسم کے غلط افکار کو خود سے دور کرے۔ امام کی قراءت کو غور سے سنے اور الفاظ کے معانی ومفاہیم میں تدبر کرے۔ جو اذکار وہ پڑھتا ہے اس کے معانی بھی اس کے ذہن میں مستحضر ہوں۔ اسے اس بات کا ادراک ہو کہ وہ اللہ تعالی کے سامنے کھڑا ہے، اپنے رب سے سرگوشیاں کررہا ہے۔ اللہ تعالی کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ وہ اللہ کو دیکھ رہا ہے، اور اگر یہ کیفیت نہیں پیدا ہوتی تو کم از کم یہ ضرور اس کے ذہن میں ہونا چاہیے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر انسان اس کیفیت میں نماز ادا کرے گا، تو اسے -ان شاء اللہ- شیطان کی طرف سے وسوسے نہیں آئیں گے۔

والله أعلم بالصواب